إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

نُورانی قاعِدہ

E-QURANSCHOOL.COM

تختی نمبر 1 مفردات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیئے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔

ج Jeem	ث Tha	ت Ta	ب Ba	ا Alif
ر Ra	ذ Zal	د Dal	خ Kha	ح Ha
ض Dad	ص Sad	ش Sheen	س Seen	ز Za
ف Fa	غ Ghaen	ع Aen	ظ ظا Za	ط Ta
ن Noon	م Meem	ل Lam	ك Kaf	ق Qaf
ے Ya	ي Ya	ء Hamza	ه Ha	و Wao

تختی نمبر ۲ مُرَکَّبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موٹے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

ا	لا (ل ا)	لا (ل ا)	با (ب ا)	لا (ل ا)
ل (ل)	لا (ل ا)	لح (ل ح)	لا (ل ا)	بلب (ب ل ب)
ک	ك (ک)	کب (ک ب)	کب (ک ب)	کا (ک ا)
کا (ک ا)	بکت (ب ک ت)	تلث (ت ل ث)	ب	ت
ث	ن	ی	با (ب ا)	نا (ن ا)
تا (ت ا)	یا (ی ا)	ثا (ث ا)	بس (ب س)	یس (ی س)
نس (ن س)	تس (ت س)	ثس (ث س)	ثج (ث ج)	تح (ت ح)

equranschool.com

نخ ن خ	يح ى ح	بج ب ج	يم ى م	بم ب م
نم	تم	ثم	بى	يى
نى	تى	ثى	نبل	تنل
بيل	يتل	ثثل	نبن	بنن
تين	يتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	بخت	ة	ه	بة
يه	ته	نة	ه	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	ر	ز	جر	خز

س	تز	یر	ز	ر
ض	ص	شل	سل	ش
ضا	طب	صب	ظ	ط
عز	ء	غ	ع	ظا
تغذ	بعد	ضغ	صع	غر
ق	ف	ئ ہمزہ بشکل یا	ؤ ہمزہ بشکل واو	أ ہمزہ بشکل الف
قفل	فقل	فو	قو	و
لم	حم	م	م	یف
	تمت ت م ت		تم ت م	

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر اٹکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

equranschool.com

تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

الٓمٓ ا ل م	الٓمٓصٓ ا ل م ص	الٓرٰ ا ل ر	الٓمٓرٰ ا ل م ر
كٓهٰيٰعٓصٓ ك ه ی ع ص		طٰهٰ ط ه	طٰسٓمٓ ط س م
طٰسٓ ط س	يٰسٓ ی س	صٓ ص	حٰمٓ ح م
حٰمٓ عٓسٓقٓ ح م ع س ق		قٓ ق	نٓ ن

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر ــَـ زیر نیچے ــِـ پیش اوپر مڑا ہوا ــُـ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہٰذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دو ء ہ یا تین حروف ط د ت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	ہَ	ہِ	ہُ

equranschool.com

حُ	حِ	حَ	عُ	عِ	عَ
خُ	خِ	خَ	غُ	غِ	غَ
كُ	كِ	كَ	قُ	قِ	قَ
شُ	شِ	شَ	جُ	جِ	جَ
ضُ	ضِ	ضَ	یُ	یِ	یَ
نُ	نِ	نَ	لُ	لِ	لَ
طُ	طِ	طَ	رُ	رِ	رَ
تُ	تِ	تَ	دُ	دِ	دَ
سُ	سِ	سَ	صُ	صِ	صَ
ظُ	ظِ	ظَ	زُ	زِ	زَ

equranschool.com

ذَ	ذِ	ذُ	ثَ	ثِ	ثُ
فَ	فِ	فُ	وَ	وِ	وُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ

تختی نمبر ۵ تنوین

هدایات دو زبر ً دو زیر ٍ دو پیش ٌ کو تنوین کہتے ہیں اس تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل دمیں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیه** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیه** زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ
وًا	وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ
ثًا	ثٍ	ثٌ	ذًى	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	زًا	زٍ	زٌ

equranschool.com

سَا	سِ	سُ	صَا	صِ	صُ
ةَ	تِ	تُ	دَى	دِ	دُ
طَا	طِ	طُ	رَا	رِ	رُ
نَا	نِ	نُ	لَا	لِ	لُ
ضَا	ضِ	ضُ	يَا	يِ	ىُ
شَا	شِ	شُ	جَا	جِ	جُ
كَا	كِ	كُ	قَا	قِ	قُ
خَا	خِ	خُ	غَا	غِ	غُ
حَا	حِ	حُ	عَا	عِ	عُ
هَا	هِ	هُ	ءَ	ءِ	ءُ

equranschool.com

تختی نمبر ۶ مشق حرکات وتنوین

ھدایات یہاں ہجہ بچے سے کروائیں اور حرفوں کوملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلاسکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود ہجہ نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل ر، آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ
اَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ	سُرُرٌ	سَفَرَةٍ
صُحُفًا	وَسَطًا	طَبَقٍ	طَبَقًا	طُوًى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقٍ	عَمَدٍ	عِنَبًا

equranschool.com

غَبَرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ
قُرِئَ	قَسَمٌ	كَبَدٍ	كُتُبٌ	كَسَبَ
كَفَرَ	كُفُوًا	لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبٍ
مَسَدٍ	نَخِرَةً	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
هُدًى	هُمَزَةٍ	وَهَبَ	وَلَدَ	

تختی نمبر ۷ کھڑی زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش

ھدایات کھڑی زبر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زبر الف مدہ کی جگہ، کھڑی زیر یائے مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔

نوٹ حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں

تنبیہ نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً نَا نَانُوانِی نِمَا مُوا مِی میں الف، واؤ اور ی کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی حصہ سے ادا کروائیں۔

بٰ بٖ بٗ	یٰ یٖ یٗ	رٰ رٖ رٗ	مٰ مٖ مٗ	لٰ لٖ لٗ	وٰ وٖ وٗ
نٰ نٖ نٗ	ءٰ ءٖ ءٗ	ھٰ ھٖ ھٗ	عٰ عٖ عٗ	غٰ غٖ غٗ	خٰ خٖ خٗ

equranschool.com

خً خٍ خٌ	تً تٍ تٌ	ثً ثٍ ثٌ	جً جٍ جٌ	دً دٍ دٌ	ذً ذٍ ذٌ
زً زٍ زٌ	سً سٍ سٌ	شً شٍ شٌ	صً صٍ صٌ	ضً ضٍ ضٌ	طً طٍ طٌ
ظً ظٍ ظٌ	فً فٍ فٌ	قً قٍ قٌ	كً كٍ كٌ	اً اٍ اٌ	هً هٍ هٌ
	وً وٍ وٌ	ہً ہٍ ہٌ	ءً ءٍ ءٌ		

تختی نمبر ۸ مدہ ولین

ہدایات حروف مدہ ا و ی یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زبر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے بَا بُوْا بِىْ اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے۔ جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوْا	بِىْ	تَا	تُوْا	تِىْ
ثَا	ثُوْا	ثِىْ	حَا	حُوْا	حِىْ
خَا	خُوْا	خِىْ	رَا	رُوْا	رِىْ

equranschool.com

طِیْ	طُوْا	طَا	زِیْ	زُوْا	زَا
فِیْ	فُوْا	فَا	ظِیْ	ظُوْا	ظَا
یِیْ	یُوْا	یَا	هِیْ	هُوْا	هَا
جِیْ	جُوْا	جَا	اِیْ	اُوْا	ءَا
ذِیْ	ذُوْا	ذَا	دِیْ	دُوْا	دَا
شِیْ	شُوْا	شَا	سِیْ	سُوْا	سَا
ضِیْ	ضُوْا	ضَا	صِیْ	صُوْا	صَا
غِیْ	غُوْا	غَا	عِیْ	عُوْا	عَا
کِیْ	کُوْا	کَا	قِیْ	قُوْا	قَا
مِیْ	مُوْا	مَا	لِیْ	لُوْا	لَا

نَا	نُوْا	نِیْ	وَا	وُوْا	وِیْ

حروفِ لین ی اور واو ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو یہ حروفِ لین کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھٹکا دینے سے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لین کہتے ہیں

تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ
ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ
سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ
ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ	ظَوْ	ظَیْ
لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ	اَوْ	اَیْ
بَوْ	بَیْ	جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ
خَوْ	خَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ

equranschool.com

مَوْ	مَیْ	وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ
		یَوْ	یَیْ		

تختی نمبر ٩ مشق حرکات

کھڑی زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش

مدّ و لین و تنوین

قاعدہ نمبر (١) حروف مدہ کے بعد اگر (ء) ہو تو مد ہمیشہ چار الف ہوگی۔ اگر (ء) اسی کلمہ میں ہے تو مد متصل اور مد واجب کہتے ہیں۔ جیسے جَآءَ اگر حروف مدہ پہلے کلمہ کے آخر میں ہوں اور (ء) دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو مد منفصل اور مد جائز کہتے ہیں۔ جیسے اِنَّآ اَنْزَلْنَا **قاعدہ نمبر** (٢) اگر حروف مدہ یا حروف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مد ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مد لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے آٰلْئٰنَ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مد وقفی اور مد عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے جُوْعٍ۰ خَوْفٍ۰ وغیرہ پر وقف کریں **قاعدہ نمبر** (٣) (ر) کے اوپر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہوگی تو (ر) باریک ہوگی **تنبیہ** غنہ کی مشق بھی سابقہ طریقے پر ہی کروائیں کہ تنوین کے بعد ء ہ ع ح غ خ ل ر آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو غنہ ہوگا۔ بچے سے غنہ ہونے اور نہ ہونے کی وجہ پوچھیں نیز ہر کلمہ کے آخر میں وقف کرنا بھی سکھائیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے گول (ۃ) پر جب وقف کریں تو (ہ) پڑھی جائے گی۔

نوٹ: مدکا ہجہ مندرجہ ذیل دونوں طرح درست ہے۔ جیم الف مد زبر جَآ ہمزہ زبر ءَ، جَآءَ جیم زبر الف مد جَآ ہمزہ زبر ءَ، جَآءَ جیم کھڑی زیر مد جَآ ہمزہ زبر ئِ، جَآئِ جیم مد کھڑی زیر جَآ ہمزہ زبر ئِ، جَآئِ

اَمَنَ	اُوْلٰی	اُنْیَةٍ	الٓفِ	اَیْنَ
بِهٖ	جَآءَ	جَآئِ	جُوْعٍ	خَوْفٍ
خَیْرٌ	دٰوٗدُ	ذٰلِكَ	رَضُوْا	شَآءَ

equranschool.com

مَلِكِ	شَيْءٍ	طَغٰى	طَغَوْا	طَيْرًا
عَادٍ	عَلٰى	عَيْنٌ	فِيْهِ	قَالَ
قَوْلٌ	كَانَ	كَيْدًا	كَيْفَ	لَوْحٍ
لَيْسَ	مَالًا	نَارًا	مَآءٍ	وَيْلٌ

يَوْمٍ	يَرَهٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ
دَافِقٍ	شَاهِدٍ	عَابِدٌ	عَآئِلًا
غَاسِقٍ	نَاصِرٍ	وَالِدٍ	اَعُوْذُ
اَكِيْدُ	يَخَافُ	يَدُهُ	يُقَالُ
تُرَابًا	حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا
سَلٰمٌ	شِدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا

طَعَامٍ	عَذَابٌ	عَطَآءً	غُثَآءً
كِتٰبًا	كِرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا
مَاٰبًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مِهٰدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا
ثُبُوْرًا	رَسُوْلٍ	شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ
وُجُوْهٌ	اَثِيْمٍ	اَلِيْمٍ	بَصِيْرًا
خَبِيْرًا	رَحِيْقٍ	شَهِيْدٌ	عَظِيْمٍ
قَرِيْبًا	كَرِيْمٍ	مَجِيْدٌ	مُحِيْطٌ
نَعِيْمٍ	يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	رُوَيْدًا
قُرَيْشٍ	عِيْشَةٍ	اَلْمَوْءٗدَةُ	

equranschool.com

مَوْضُوْعَةٌ	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ

تختی نمبر ١٠ سُکُون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** : جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً ث، س، ص میں اور ذ، ز، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ
اُتْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ
اِجْ	اُجْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَدْ	اِدْ
اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ	اَرْ
اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ

equranschool.com

اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ
اِضْ	اُضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
	اَظْ	اِظْ	اُظْ	اسی طرح آخر تک

تختی نمبر ۱۱ مشق سُکُون

سوال: نون ساکن اور تنوین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی ، ہ ع ح غ خ اور ء نہ ہو **سوال**: راء ساکنہ (رْ) کب موٹی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یائے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں ریعنی موٹی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موٹے حروف یہ ہیں ص ض ط ظ خ غ ق **علامات وقف** ○ وقف تام (مـ) وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتہ سانس نہ ٹوٹے (وقفہ) ذرا لمبا سکتہ (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو پیچھے سے ملا کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ**: ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سکھائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعْيَ

كُنْتُ لَسْتَ اَمْرِ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسْرٍ خَلْقًا سَبْحًا سَبْقًا

شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا

عَدْنٍ عَشْرٍ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا

لَغْوًا مِسْكٌ نَخْلًا نَشْطًا نَفْسٍ

نَقْعًا يُسْرًا اَبْقٰى تَرْضٰى تَنْسٰى

يَخْشٰى يَسْعٰى يَتْلُوْا يَدْعُوْا تَجْرِىْ

يَهْدِىْ يُغْنِىْ اَلْقَتْ اَمْهِلْ اِقْرَاْ

فَارْغَبْ فَانْصَبْ وَانْحَرْ اَخْرَجَ

اَرْسَلَ اَغْطَشَ اَفْلَحَ اَكْرَمَ

اَلْهَمَ اَنْشَرَ اَنْقَضَ دَمْدَمَ

عَسْعَسَ اَعْبُدُ نَعْبُدُ يَخْرُجُ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يُبْدِئُ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوَسْوِسُ ثَقُلَتْ حُشِرَتْ

سُطِحَتْ كُشِطَتْ نُشِرَتْ

نُصِبَتْ اَثَرْنَ وَسَطْنَ فَرَغْتَ

تَاْتُوْنَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُوْنَ

يَعْمَلُوْنَ يَعْلَمُوْنَ يَضْحَكُوْنَ

يَكْسِبُوْنَ يَدْخُلُوْنَ يَنْظُرُوْنَ

equranschool.com

اَنْذَرْنَا اَنْعَمْتَ تَعْبُدُوْنَ

وَضَعْنَا رَفَعْنَا خَلَقْنَا اَنْزَلْنَا

تَذْكِرَةٌ ج زَجْرَةٌ عِبْرَةٌ نُطْفَةٍ

مَسْغَبَةٍ ○ مُؤْصَدَةٌ مُسْفِرَةٌ

تَقْوِيْمٍ تَضْلِيْلٍ ج مَتْرَبَةٍ مَقْرَبَةٍ

مِسْكِيْنًا ○ تَسْنِيْمٍ تَكْذِيْبٍ

ط○ مَسْرُوْرًا مَخْتُوْمٍ مَحْفُوْظٍ مَمْنُوْنٍ

اَزْوَاجًا مَصْفُوْفَةٍ اَبْوَابًا مَشْهُوْدٍ

اَفْوَاجًا اَعْنَابًا اِطْعَمٌ اَشْتَاتًا

وَالْفَجْرِ اَلْحَمْدُ قُرْاٰنٌ ط○ اَلْفَافًا

equranschool.com

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۚ وَاِذَا

الْمَوْءٗدَةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْثُوْثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۚ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ عِنْدَ ذِى

الْعَرْشِ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۚ وَهُوَ

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِىْٓ اَحْسَنِ

تَقْوِيْمٍ ۚ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۚ آلْئٰنَ

تختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات : بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں۔ جواب : تشدید سوال : تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشدّد۔ **سوال** تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال** : مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** مضبوطی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اِبَّ	اِبِّ
اِبُّ	اُبَّ	اُبِّ	اُبُّ	اَبًّا
اَبٍّ	اَبٌّ	اِبًّا	اِبٍّ	اِبٌّ
اُبًّا	اُبٍّ	اُبٌّ	اَتَّ	اَتِّ
اَتُّ	اِتَّ	اِتِّ	اِتُّ	اُتَّ
اُتِّ	اُتُّ	اَتًّا	اَتٍّ	اَتٌّ
اِتًّا	اِتٍّ	اِتٌّ	اُتًّا	اُتٍّ

equranschool.com

اِثَّ	اَثُّ	اَثِّ	اَثَّ	اُثُّ
اُثُّ	اُثِّ	اُثَّ	اِثُّ	اِثِّ
اِثٍّ	اِثًّا	اَثٌّ	اَثٍّ	اَثًّا
اَجَّ	اُثٌّ	اُثٍّ	اُثًّا	اِثٌّ
اِجُّ	اِجِّ	اَجَّ	اَجُّ	اَجِّ
اَجٍّ	اَجًّا	اُجُّ	اُجِّ	اُجَّ
اسی طرح آخر تک	اِجٌّ	اِجٍّ	اِجًّا	اَجٌّ

تختی نمبر ۱۳ مشق تشدید

قاعدہ نون اور میم مشدد میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے **قاعدہ** را ساکنہ سے پہلے بھی اگر سکون ہو تو اس سے پچھلے حرف کو دیکھیں گے اگر اس پر زبر یا پیش ہو تو را ساکنہ کو موٹا کریں گے۔ اگر زیر ہو تو را ساکنہ کو باریک پڑھیں گے۔

بُرِّزَ حُصِّلَ صَدَّقَ عَدَّدَ قَدَّرَ

equranschool.com

كَذَّبَ نَعَّمَ يَظُنُّ يَحُضُّ جَنَّةٍ

ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٌ سُعِّرَتْ قَدَّمَتْ

كَذَّبَتْ زُوِّجَتْ سُجِّرَتْ فُجِّرَتْ

سُيِّرَتْ عُطِّلَتْ كُوِّرَتْ تَطَّلِعُ

تُحَدِّثُ نُيَسِّرُهُمْ اَلْبَيِّنَةُ

قَيِّمَةٌ عَشِيَّةً مُذَكِّرٌ اَيَّانَ

اِيَّاكَ لِلّٰهِ تَجَلّٰى تَصَدّٰى تَزَكّٰى

تَوَلّٰى تَوَّابًا ○ ثَجَّاجًا غَسَّاقًا

فَعَّالٌ كِذَّابًا وَهَّاجًا مُمَدَّدَةٍ ○

مُكَرَّمَةٍ مُطَهَّرَةٍ وَالسَّمَآءِ

equranschool.com

وَالنّٰزِعٰتِ وَالنّٰشِطٰتِ وَالتَّرَآئِبِ

وَالسّٰبِحٰتِ فَالسّٰبِقٰتِ فَالْمُدَبِّرٰتِ

تُبْلَى السَّرَآئِرُ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ

بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ بجہ اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تختی نمبر ۱۴ مشق تشدید مع سکون

مَرُّوْا رَبِّیْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّمَتْ وَالصُّبْحِ

وَالشَّمْسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝

equranschool.com

وَالصَّيۡفِ وَالَّيۡلِ وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ

سِجِّيۡلٍ سِجِّيۡنٌ مُنۡفَكِّيۡنَ فَاِنَّ

الۡجَنَّةَ لِحُبِّ الۡخَيۡرِ اِذَا السَّمَآءُ

انۡشَقَّتۡ مَا الطَّارِقُ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۙ ۝

تختی نمبر ۱۵ تشدید مع تشدید

يَزَّكّٰى يَذَّكَّرُ اَلۡمُدَّثِّرُ اَلۡمُزَّمِّلُ

عِلِّيِّيۡنَ ۝ عِلِّيُّوۡنَ ۝ ط اِنَّ الَّذِيۡنَ

اِلَّا الَّذِيۡنَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ۝ ط

equranschool.com

تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حُروفِ مدّہ

بچے کو ہجے یوں کروائیں ضاد الف لام زبر ضَالَ لام دوزبر لًا (ضَآلًّا) واو صاد زبر (وَصَ صاد فا کھڑی زبر صآفَ فا کھڑی زبر فٰا والصّٰفّٰ تا زیر تِ (وَالصّٰٓفّٰتِ)

ضَآلًّا دَآبَّةٍ حَآجَّكَ حَآجُّوْكَ

لَضَآلُّوْنَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَتُحَآجُّوْٓنِّىْ

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ وَالصّٰٓفّٰتِ جَآءَتِ

الصَّآخَّةُ ۝ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

الْكُبْرٰى ۝ ط

خاتمہ اِجرائے قواعِد

(۱) اگر نون ساکن وتنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (مِنْ رَّبِّكَ) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نونِ قطنی کہتے ہیں

equranschool.com

تنبیہ زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آ جائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آ جائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام باریک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اَللّٰه . نَارُ اللّٰه)

جَزَآءً الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّآ اَعْطَيْنَا اِلَيْنَآ

اِيَابَهُمْ ۙ ○ خَيْرًا يَّرَهٗ ۭ ○ شَرًّا يَّرَهٗ ○

مِيْقَاتًا يَّوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ يَوْمَئِذٍ

يَّصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَّبِّكَ رَسُوْلٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفًّا ۚ لَّا

يَتَكَلَّمُوْنَ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ

اَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ ○ وَّاَنْزَلْنَا

اَكْلًا لَّمًّا ۙ ○ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا

equranschool.com

جَمًّا ۝ غُثَآءً اَحْوٰى ۝ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ

اِذَا تُتْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ

عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ مَنْ بَخِلَ لَيُنْۢبَذَنَّ

مِنْۢ بَعْدِ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ لَنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذَنْۢبِهِمْ مُطَهَّرَةٍ ۝

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ۝ هُمْ

فِيْهَا لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ اِنَّ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ مِمَّ اَللّٰهُمَّ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ ۝

equranschool.com

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت	نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت
۱	اَنَا	اَنَ	جس جگہ ہو	۱۲	لَنْ نَّدْعُوَا۟	لَنْ نَّدْعُوَ	الکہف
۲	يَبْصُۜطُ	يَبْسُطُ	البقرۃ	۱۳	لِشَا۟يْءٍ	لِشَيْءٍ	الکہف
۳	اَفَا۟ئِنْ	اَفَئِنْ	اٰل عمران	۱۴	لٰكِنَّا۟	لٰكِنَّ	الکہف
۴	لَا۟اِلَى اللّٰهِ	لَاِلَى اللّٰهِ	الانبیاء	۱۵	لَا۟اَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	النمل
۵	تَبُوْٓءَا	تَبُوْٓءَ	المآئدۃ	۱۶	لَا۟اِلَى الْجَحِيْمِ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	الصّٰفّٰت
۶	بَصْۜطَةً	بَسْطَةً	الاعراف	۱۷	لِيَبْلُوَا۟	لِيَبْلُوَ	محمد
۷	مَلَا۟ئِهٖ	مَلَئِهٖ	الاعراف	۱۸	نَبْلُوَا۟	نَبْلُوَ	محمد
۸	لَا۟اَوْضَعُوْا	لَاَوْضَعُوْا	التوبۃ	۱۹	لَا۟اَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	الحشر
۹	ثَمُوْدَا۟	ثَمُوْدَ	ھود	۲۰	سَلٰسِلَا۟	سَلٰسِلْ	الدھر
۱۰	لِيَرْبُوَا۟	لِيَرْبُوَ	الروم	۲۱	قَوَارِيْرَا۟	قَوَارِيْرَ	الدھر
۱۱	لِتَتْلُوَا۟	لِتَتْلُوَ	الرعد	۲۲	مَلَا۟ئِهِمْ	مَلَئِهِمْ	یونس

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

ترتیل — یعنی ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنا
تجوید — یعنی حروف کو مخارج سے مع صفات کے ادا کرنا
تبیین — یعنی حرف کو صاف پڑھنا
ترسیل — یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا
تحسین — لحن عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا
توقیر — یعنی خشوع و خضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

ترعید — مد اور حرکت میں آواز کو ہلانا — مکروہ و حرام
زمزمہ — گانے کے طریقے پر پڑھنا اگر وہ تجوید کی حد سے باہر ہو — حرام
تخفیف — حرکات کا پورا ادا نہ کرنا — مکروہ
ترقیص — آواز نچانا اگر وہ حد تجوید سے باہر ہو — حرام
تعجیل — جلدی کرنا جس میں حروف جدا جدا نہ سمجھے جا سکیں — حرام
صعصعہ — ہمزہ کو عین کے ساتھ مخلوط کر کے پڑھنا — حرام
تطنین — یعنی گنگنی آواز سے پڑھنا — حرام
رکزہ — بے موقع ادغام کرنا — حرام
تحمیز — ہر حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا — حرام
تقطیع — حرفوں کو چبانا — مکروہ
تطویل — حرکات و مدات کو حد سے زیادہ کھینچنا — مکروہ
تحریق — کلمے کے بیچ میں وقف کر کے دوبارہ آگے سے پڑھنا شروع کر دینا — حرام
لہجہ — مخفف کو مشدد یا مشدد کو مخفف کرنا — حرام
وجہ — حرف اول کو ادا تمام چھوڑ کر آگے حروف شروع کر دینا — حرام

equranschool.com